12562-ملک یمین کیا ہے، اور کیا اس کے مالک کے لیے شادی شدہ ہونا شرط ہے؟

سوال

ملک یمین سے کیا مراد ہے، اور کیا اس کا مالک بننے کے لیے شادی شدہ ہونا شرط ہے، آپ کس طرح معاملہ سے روکتے ہوئے ایک کو حاصل کریں اور یہ کہیں کہ یہ ملک یمین ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

جب مسلمان مجاھدین کو اللہ تعالی محارب کفار پر غالب کردے تو کفار کے مردوں کو یا تو قتل کردیا جائے گا اور یا پھر ان سے فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دیا جائے گا، اور یا انہیں معاف کردیا جائے گا اور یا انہیں غلام بنالیا جائے گا ان چار صورتوں میں سے جو بھی اختیار کرنے ہے وہ مسلمانوں کے امیر المجاھدین پر ہے کہ وہ جس میں مصلحت دیکھے اس پر عمل کرلے۔

اور کفار کی عورتیں لونڈیاں اور ملک یمین بنالی جائیں گی اور ان کی اولاد میں سے لڑکے غلام بنالیے جائیں گے، مجاھدین کا امام اور قائد ان سب کو لڑنے والے مجاھدین کے درمیان تقسیم کرے گا۔

شیخ شنقیطی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں:

غلامی کا سبب اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ کفر اور ان کے خلاف لڑائی ہے، جب اللہ تعالی اپنے راستے میں اللہ تعالی کا کلمہ بلند کرنے کے لیے مال وجان اور ہر قسم کی قوت صرف کرنے والے مسلمان مجاھدین کو کفار پر غلبہ عطا فرمائے تو اللہ تعالی ان کفار کو قیدی بنا کر مسلمانوں کا غلام بنا دیتا ہے لیکن اگر مجاھدین کا قائد مسلمانوں کی مصلحت کے لیے ان پر احسان کرتے ہوئے یا پھر فدیہ لے کر انہیں چھوڑ دے۔

دیکھیں کتاب: اضواء البیان للشنقیطی (387/3)۔

دین اسلام نے رسالت محمدیہ سے قبل پائے جانے والے غلامی کے سب مصادر کو صرف ایک ہی مصدر مسلمانوں اور کفار کے درمیان جنگ میں محصور کردیا ہے، جس کی وجہ سے کفار کے جنگی قیدیوں پر غلامی کا حکم لگایا جاتا ہے۔

اسلام نے لونڈیوں کو غلامی میں بھی وہ عزت دی ہے جو کہ انہیں غیر اسلامی ممالک میں نہیں تھی، اسلام میں ان کی عزت کو ہر ایک کے لیے مباح قرار نہیں دیا گیا کہ ہر ایک بغاوت کے طریقے پر ان کی عزت اچھالتا پھرے جو کہ اسلام سے قبل اکثر طور پر جنگی قیدیوں کے ساتھ ہوتا تھا۔

بلکہ اسلام نے تو ان لونڈیوں کو صرف ان کے مالکوں تک ہی محدود رکھا ہے اور اس کے علاوہ جماع میں کسی اور کی شراکت کو حرام قرار دیا ہے اگرچہ وہ مالک کا بیٹا ہی کیوں نہ ہو وہ بھی اس سے جماع نہیں کرسکتا۔

اسلام نے ان کو مکاتبت کے ساتھ آزادی کا بھی حق دیا ہے اور انہیں آزاد کرنے کی رغبت دلاتے ہوئے اجر وثواب کا وعدہ کیا ہے، اور بعض کفارات میں تو اسلام نے ان کا آزاد کرنا واجب قرار دیا ہے مثلا کفارہ ظہار، قتل خطاء کے کفارہ میں، اور کفارہ یمین (قسم کا کفارہ) وغیرہ۔

یہ لونڈیاں اسلام میں اپنے مالکوں سے بہت اچھا سلوک اور برتاؤ حاصل کرتی ہیں جیسا کہ شریعت اسلامیہ نے مالکوں کو ان کے ساتھ اچھے اور حسن برتاؤ کرنے کا حکم دیا ہے ۔

دوم :

ملک یمین کے لیے مجاھد کا شادی شدہ ہونا ضروری نہیں اور اہل علم میں سے کسی ایک نے بھی ایسا نہیں کہا کہ لونڈی کی ملکیت کے حصول کے لیے شادی شدہ ہونا شرط ہے ۔

سوم :

جب کوئی مجاھد کسی لونڈی یا غلام کا مالک بنے تو اس کا بیچنا بھی اس کے لیے جائز ہے ، ان دونوں یعنی بیچنے اور جھاد کی وجہ سے غلام کا مالک بننے میں مرد کے لیے لونڈی سے اس وقت تک جماع جائز نہیں جب تک کہ وہ اس کا استبراء رحم نہ کرلے جس سے یہ علم ہوسکے کہ اسے حمل نہیں ہے ، اور اگر وہ حاملہ ہو تو پھر اسے وضع حمل کا انتظار کرنا ضروری ہے اس سے قبل وہ جماع نہیں کرسکتا ۔

رویفع بن ثابت انصاری رضی اللہ تعالی عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو غزوہ حنین میں یہ فرماتے ہوئے سنا :

(اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے کسی شخص کے لیے حلال نہیں کہ وہ کسی دوسرے کی کھیتی کو سیراب کرتا پھرے (یعنی حاملہ عورتوں کے ساتھ جماع کرے) اور نہ ہی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے شخص کے لیے یہ حلال ہے کہ وہ قیدیوں میں سے کسی لونڈی کے ساتھ استبراء رحم سے قبل جماع کرے ، اور نہ ہی اللہ تعالی اور یوم آخرت پر ایمان رکھنے والے شخص کے تقسیم سے قبل غنیمت بیچنا حلال ہے)

سنن ابوداود حدیث نمبر (2158) علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابوداود حدیث نمبر (1890) میں اسے صحیح کہا ہے ۔

آج کے دور میں بہت سے اسباب کی بنا پر غلاموں کا وجود تقریبا نادر ہوچکا ہے ان اسباب میں سے مسلمانوں کا مختلف قسم کی لمبی سختیوں اور تنگیوں کی بنا پر مسلمانوں کا ترک جھاد بھی ہے ۔

اس لیے مسلمان پر ضروری ہے کہ وہ غلامی کے معاملہ میں احتیاط اور تثبت سے کام لے چاہے وہ غلام مرد ہو یا عورت ۔

آپ مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (26067) کا مطالعہ کریں ۔

واللہ اعلم.